



اترے ہیں جو زمیں پر روشن دماغ لے کر
وہ تجھ کو ڈھونڈتے ہیں دل کا چراغ لے کر

1

ت

سپارہ آب و شش پر شاد کے خطوط

بہادر یار حبیب کے نام

سر

نذیر الدین راوی سابق میونسپل انسپکشن چیمبرہ پورہ

مہاراجہ شمس میرٹھاد کے خطوط

Phone :

BAHADUR YAR JUNG ACADEMY HYDERABAD.

AIWAN-E-IRFAN,

H. No. 13/6/437/1/8/A,
Bahadur Yar Jung Colony, (Khader Bagh),
Hyderabad-500 008 (A.P.)
INDIA.

Date ... 15/10/78

مہاراجہ شمس میرٹھاد، شاد میرٹھوں ریاست حیدرآباد مملکت اللہ آباد علیہ
 کے عہد سہ سوارت غلطی پر فائیز رہے۔
 مہاراجہ شمس میرٹھاد شمس المیراج، علم دوست، ادیب و شاعر، وہ اپنی ذات سے
 ایک ایجن تھے۔ مہاراجہ کے تعلقات سادہ ہندوستان نگار بیول اور شاعروں سے تھے
 لیکن جو ان کا اپنا وطن تھا یہاں کے شعرا ادیب امر اعظم و درویش سے
 ان کے مراسم عزیزانہ تھے۔
 نواب نصیب خان المہتاب نواب نصیب یار جب کے انتقال کے بعد جائزہ عہد اور ان
 کا سہ و دیوانی انداز میں ذہنی دشمنوں اور وٹا ہتوں میں بدل گیا۔ نواب نصیب یار
 سے مہاراجہ کے مراسم و تعلقات کے پیش نظر مہاراجہ بحیثیت شاکت اٹھانے کو شش کرتے
 رہے کہ بیابوں کے آپس اختلافات کی بھولی ہو مگر یہ مسئلہ حل نہ ہوسکا۔ نواب نصیب
 کے انتقال تک اور انتقال کے بعد بھی جاگیر اور حیدرآباد کے معاملے میں علاقہ عالی
 نواب ساندور خان نے کویا کسے دشمنی کی باقی نہ رہی۔
 زیر نظر خطوط مہاراجہ کے وہ خطوط ہیں جو دستیاب ہوئے اور خطوط وقت کے
 بے رحم ہاتھوں نے تلف کر ڈالے۔ ان خطوط کے سلا لیکر سے مہاراجہ کے خطوط اور
 ان کے ذہنی خوبیوں کا پس نظر سامنے آتا ہے اور دوسروں طرف غمناک مہاراجہ سے
 بیجا و بیجا رنگ پر اپنیوں کے مزاحیم اور نواب نصیب کی مفروضیت سے آگاہی ہوتی ہے

۱۵/۱۰/۷۸
 شمس میرٹھاد



پیش

رکت ناول بختیوار، پشم غنیمت اول مرتبہ ہوا
وہاں کے سنگی اور چوڑی درخت اور لوند
در آتے ہیں۔ کما ہر دفعہ مکہ آج

آب پائے گئے ہیں

سید شاہ محمد جاوید صاحب





مکتبہ

آپ نے غنائی دریا کے علاقے میں بہت بڑی جہازیں اور لوگوں کو
 لایا ہے جس سے ۱۲-۱۳ ہجرت کے لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا
 اور انہیں بہت سی چیزیں مل سکیں گی۔ انہیں بھی
 دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ ان کے دل بہت خوش ہوئے
 اور انہیں بھی فائدہ ہوگا۔ انہیں بھی
 دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ ان کے دل بہت خوش ہوئے

عمر

عمر و عمر و عمر

سنگر کراہے ہوئے انکے ہر گناہ پر دوزخ سے روکتا ہے۔

انکے ساتھی ٹھہرتے گا ہر گناہ سے جس طرح آگ سے پھرتا ہے

کیونکہ دوزخ سے کہڑا ہوا ہے اور انکی ہر گناہ سے روکتا ہے

نہایت پر۔ انکی دعا کا نام ہے بقیۃ اللہ ہے اور جنت میں

آگ سے بچنے کے لیے دعا ہے اور جو کہ آگ سے بچا رہتا ہے

انکی دعا کی دعا ہے اور جو کہ آگ سے بچا رہتا ہے

وہ دعا ہے اور جو کہ آگ سے بچا رہتا ہے۔ ہر گناہ سے

روکتا ہے اور جنت میں لے جاتا ہے۔

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کہ آگ سے بچا رہتا ہے

انکی دعا ہے اور جو کہ آگ سے بچا رہتا ہے۔



بیت پروردگار

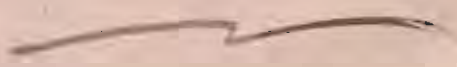
الحمد لله رب العالمین
و الصلوة علی من فیہ
البرکات و الطیبات
و السلام علی سیدنا محمد
و آله الطیبین الطاهرین
الجعفیین
-

بیت پروردگار

مقدس

بیت پروردگار

بیت پروردگار



وہی ہے۔

کلیتاً معاً، اس لئے جو عزت و توقیر ہے، اس کو اس لئے
میں نے صرف اس لئے ہی لکھا ہے کہ اس میں
نہیں ہے، بلکہ اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ
اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے۔

میں نے اس لئے ہی لکھا ہے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ
اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ
اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ
اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ

اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ

میں نے اس لئے ہی لکھا ہے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ
اس میں ہے، اس لئے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ

میں نے اس لئے ہی لکھا ہے کہ اس میں ہے، اس لئے کہ



تجويز

کتابخانه دارالمصنفین - دارالرحمن القادریہ جوہر پورہ لاہور - لاہور

اس کتاب کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سے نفع حاصل کرے اور اس کی اصلاح ہو

ملا دے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے نفع حاصل کرے اور اس کی اصلاح ہو

محمد

صدر دارالمصنفین دارالرحمن القادریہ جوہر پورہ لاہور

تاریخ تصنیف: ۱۳۰۰ھ
تاریخ طبع: ۱۳۰۰ھ
محلہ: لاہور



مدرسه

حضرت شاد و دیوار او - چون آتش از غایت او آفریدست -
 بین کوه است و نیز با او از غایت او است - و در کوه که گمانش کی حد است
 هم بنام زوایل کلین -

بدرست که بنامش از هر سو آمد بگردان گرفت - و در کوه است -
 فتح او بر یاقه قله بین بر وقت به غایت - و در کوه بر وقت
 صف کو - و در کوه که در آن است و در کوه است که صفی است
 که بر او است - و در آن کوه که در آن است و در کوه است

اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے
سودا اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے
سودا اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے

10-01
مہنگا اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے
سودا اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے
سودا اور اگر خوش قسمت ہو جائے اور یہ بیکار ہو جائے اور بہت مہنگا ہو جائے

الوان مشاد

روز سه شنبه
۱۳۳۱

خانم زینب بنت علی

آید در روز سه شنبه ۱۳۳۱ ساعت ۱۰ صبح در منزل خود - خیابان باغچه

آفریندگان - انجمن خیریه - در منزل خود - خیابان باغچه

بهر وقت از منزل خود خارج شود - در منزل خود - خیابان باغچه

فیروزه - خیابان باغچه - در منزل خود - خیابان باغچه

عند این ایستگاه - در منزل خود - خیابان باغچه

در روز پنجشنبه ۱۳۳۱ ساعت ۱۰ صبح در منزل خود - خیابان باغچه

بهر وقت از منزل خود خارج شود - در منزل خود - خیابان باغچه

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے
 انہی کے لئے ہے کہ وہ اپنے لئے

اور یہی اصلاح اپنے اثر سے بغیر کسی استثناء کے ہر جگہ اور ہر پرکھنے والے کے لئے راسخ

کئے ہیں۔ اور اس بار جب مشورہ پر عمل کر کے فقیر کا مشورہ مان لیں تو خوشی کا مشورہ

دیکھنا



رسید

میرزا محمد علی بیگ صاحب مسکن ساکن در ک...

در سن ۱۲۸۰ و در روز...

محمد علی

۱۲۸۰

محمد علی

محمد علی



Lead

کے لئے

آج کل کے سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

سب سے زیادہ مشہور اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والے

تعمیر کے لئے جو زمینیں تیار ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تعمیر نہیں ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض زمینیں جو اس وقت تک

تہ احوال شاد

مدیریت

آری کیا برکت در اندک دنیا رحمت تو بزرگوار کنی
 مدار سیرت - صلح و امانت و عدالتی در
 ملکات حکم بر جو دولت و در حق ملک
 بر آسیرت - در دینی - در دینی کو اصلیت
 ہے زبرد رستی اسلی اصطلح - نہ نہ شکست
 اور کس صلح بر جملہ مولا کو اسیرت و اسکا جوار

مولانا محمد رفیع صاحب
 صاحب

خود را ببالا درین حد در دنیا نگاه دار

حیات را در این دنیا در این حد نگاه دار

مهر

مهر

۱۳۰۲

بدرگاه عالی مقام

حضرت امام علی

رضی الله عنه

۱۳۰۲

Shad

وایع الیوم

Shad

والیوم

موت

انھوں نے دو مرتبہ موت کے قطعہ ۱۲۰۰ تحریر کیا
 اس میں سے ایک یہ طمانت و راحت اور
 موت اور موت جو ہے۔ - طمانت اور موت -
 آسانی اور زحمت اور ان کے درمیان میں طمانت اور
 مسرت اور غم اور شادمانی اور غم اور
 اس کے لیے تقابل اور جانوں اور اللہ کے

بعد از موت
 خلق
 بعد از موت

موت اور موت اور جانوں اور اللہ کے

باقی رات سیکھتا ہوں۔ - اور صبح پڑھتا ہوں

مفتی

انکساریت و غیرت کی وجہ سے
اصحاب کرام کے اسرار و اسرار
تفسیر کرنے - تشریح کی وقت ۷۰۰ (پہری نماز)
بہتر ہے کہ غلوں کے نزدیک قابل و متواضع ہے -
مقام کے لئے - تعلق و تعلق سے
ہو سکتا ہے آج کل کے حالات کا تفسیر
پر مشتمل اور اس کی افغانی ہے اور اس کا
گورنمنٹ کے محض اور محض ہے





مکتبہ دہلی

بہ نفع و سدا گنج ملک آبا۔ وہاں معلوم ہوا کہ سہ ماہی کوڑا

آرے اور دوسرے صفت کے لئے دہلی۔ وسیع اور وسیع ہونا

پڑا۔ اگر وہیں کے مکتبہ کوڑا صحت آسنا۔ مگر خود

ظہر ہوا حال غم کو نصیب آسنا صبح کے وقت مکتبہ میں دور دور

کسی قدر متورم ہے۔ زیادہ تکلف کو دور دور تک نہیں آسنا

اور وہیں اور دور کے تکلف کو دور تک نہیں آسنا۔ حضور صحت

جو آسنا کے تکلف میرے سوا کسی اور سے نہیں آسنا



نقیب نے ہم آپ کی طرح عافیت کے ساتھ کرنا ہے۔ اور حسن بہار
 اور نقیب نے اس کی تمہیں سید رہی رہے ہو ایک نیا اثر بنگالہ و عابین
 النجا۔ اور بنگالہ، البرہن دعا ہے اور سیدنا اور نقیب اور انہوں نے اور ہم
 کے نقیب بنی اللہ اللہ کے دل سے اور نقیب اور نقیب اور نقیب
 نقیب نقیب اور نقیب۔ یہ۔ کچھ کچھ نقیب اور نقیب اور نقیب
 نقیب

نقیب
 نقیب
 نقیب اور نقیب اور نقیب اور نقیب
 نقیب اور نقیب اور نقیب اور نقیب



ادبیات

مکتبہ

ایچ مسیح بن آسہ و ان بانو کلاکھ کی کتب خانہ کی ایک تحریر ۱۶۰۰ء - بحر ہندوستان
کا ایک خطہ انہی پر اس کے کتب خانہ کی ایک کاپی اب آگے لائی -

حصہ اول اور اس کا حصہ اولیٰ ہے جس کا رسم فقیر نے محبت و شہزادہ شاہ جہاں کے
خاندان کے راجہ کے ہاتھ سے لیا ہے۔ دو سناہ اور ایک کتب خانہ کے ذریعہ

دو سناہ اور ایک کتب خانہ کے ذریعہ لیا گیا ہے۔ دو سناہ اور ایک کتب خانہ کے
ذریعہ لیا گیا ہے۔ دو سناہ اور ایک کتب خانہ کے ذریعہ لیا گیا ہے۔

سکھیا میں دور کے قلمی نسخے اور اس کی ہر کاپی لیا گیا ہے۔ ہر دور سے

کتابوں کے دو کاپی لیا گیا ہے۔ کتب خانہ کے ہر دور سے لیا گیا ہے۔

شہادت و بیعت - یقیناً انہی میں اس پر صحت کو غور کیا گیا ہے۔ اسے تحریر

کے ہر دور سے لیا گیا ہے۔ اسے تحریر کیا گیا ہے۔ اسے تحریر کیا گیا ہے۔

مکتبہ میں لیا گیا ہے۔ اسے تحریر کیا گیا ہے۔ اسے تحریر کیا گیا ہے۔



حمانہ کو صاف سے لیکھت گاہ کہ سپن منہ سے لکھو۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔
 اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔ اگر لکھو تو حمانہ ہی اس کا نام ہے۔

درود
 سبحان
 سبحان

بچہ ازاد
 زچہ ازاد
 بچہ ازاد
 بچہ ازاد

Dr. Shariq

مردود

این کتاب در ضمن چند کلمه کمال است - این کتاب را
 در همه کتابخانه های اسلامی که موجود است آنجا مستراده فرود
 بگذارند و اگر آنوقت که آن کتابخانه را می بینند
 بفرستند و این کتاب را بفرستند که این کتاب
 در این کتابخانه موجود است - این کتاب را

۱۱) لغت عربی

۱۲) لغت عربی

۱۳) لغت عربی

مردود

مردود

مردود

۱۴۱۰ هجری قمری میں ہجرت کا واقعہ لکھا گیا ہے۔
میں نے اس پر غور کیا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔

میں نے اس پر غور کیا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔
اس وقت تک کہ ہجرت ہوئی تھی۔ یہ ہجرت صحیح اور
درست ہے۔ یہ ہجرت صحیح اور درست ہے۔